Digitized By Khilafat Library Rabwah

۹۹۵۵ جناب [illegible] صاحب [illegible] - گورداسپور
Gurdaspur.

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳	۷ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش	یکم محرم الحرام ۱۳۶۵ھ	۷ دسمبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۸۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءکم و اطلع شموس طالعہ کے متعلق آج ۱/۲ ۷ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج بخار نہیں ہے۔ سابقہ درد میں کچھ افاقہ ہے۔ البتہ دائیں ٹخنے میں ایک نئی درد نمودار ہوئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

- حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

- نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو ایک ماہ کے لئے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر ضلع سرگودہا میں تربیت جماعت کے لئے بھیجا گیا ہے۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ سٹار ہوزری ورکس نے ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔

- افسوس محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید احمد نور صاحب کابلی کل شام بعمر ۷۵ سال فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج ۱۰ بجے صبح حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھی۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے

یکم محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

احمدی مجاہدین کی غیر معمولی اور حیرت انگیز کامیابیاں

مشرقی افریقہ کے مبلغ جناب شیخ مبارک احمد صاحب کا ذکر

(از ایڈیٹر)

ایک طرف خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل میں اس تحریک کا پیدا ہونا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں احمدی مجاہدین کو اعلائے کلمۃ اللہ اور تبلیغ اسلام کے لئے پے بہ پے بھیجا جائے۔ دوسری طرف ایسے مخلص اور جان نثار نوجوانوں کا مہیا ہونا جنہیں دنیا کے جس کونہ میں بھی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھیجنا تجویز فرمائیں وہیں جانا ان کی دلی مسرت کا باعث ہوتا ہے۔ اور وہ اس جان جوکھوں کی مہم پر روانہ ہونا اپنے لئے باعث سعادت سمجھتے ہیں۔ اور تیسری طرف خدا تعالیٰ کا ان مجاہدین کی بے سروسامانی اور ناتجربہ کاری کے باوجود ان کی جدوجہد میں اس قدر برکت اور کامیابی عطا فرمانا۔ کہ اور تو اور ہم لوگ بھی جن کے سامنے ان نوجوانوں نے پرورش پائی اور تعلیم حاصل کی۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں مردانہ وار نکلے حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ صاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک میں اسلام کو غیر معمولی فتوحات اور کامیابیاں بخشنا چاہتا ہے۔ اور اسکے لئے محض اپنے فضل و کرم سے سامان مہیا کر رہا۔ ہمارے مجاہدین کو غیر معمولی ہمت اور طاقت عطا فرما رہا۔ اور ان کی زبانوں اور قلموں میں بے مثال اثر پیدا کر رہا ہے۔ تا یہ ظاہر کرے۔ کہ اسلام کی ترقی اور غلبہ دنیاوی سامانوں کا رہین منت نہیں۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی نصرت کا نتیجہ ہے۔

احباب کرام اپنے نوجوان مجاہدین کی رپورٹیں پڑھ کر بآسانی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ وہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے اور حضور کے ارشادات پر عمل پیرا ہو کر کیسے کیسے کارہائے نمایاں سرانجام دے رہے اور خدا تعالیٰ ان کے ذریعہ اس نور کو جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دنیا میں نازل کیا۔ کس طرح دنیا کے تاریک ترین کونوں تک پہنچا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ہر ایک مبلغ کو حاصل ہونے والی کامیابیاں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ اور ان میں خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت جلوہ آرا نظر آتی ہے۔ اس وقت ہم کسی مبلغ کی کوئی رپورٹ نہیں پیش کر رہے۔ بلکہ ایک بھائی کے خط کا اقتباس پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جو انہوں نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا۔ اور جس میں اپنے علاقہ کے مبلغ کے متعلق خدا تعالیٰ کی نصرت کا ذکر والہانہ رنگ میں کیا ہے۔ مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی کسمبو (مشرقی افریقہ) سے لکھتے ہیں۔

”سیدی المحسن پیارے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدکم اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے آثار نظر آ رہے ہیں۔ کہ اس علاقہ میں احمدیت کا قدم جم جائے گا۔ ہمارا پروگرام یہ ہے کہ کسمبو کے مضافات میں شہروں کو چھوڑ کر دیہات میں کام شروع کریں۔ اس نیت سے مولوی مبارک احمد صاحب مبلغ سلسلہ کو ٹبورا سے یہاں تشریف لانے کے لئے لکھا گیا۔ اور وہ یہاں تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی زبان میں تاثیر رکھی ہے۔ جس کے متعلق ہمارا ایمان ہے۔ کہ حضور کی قوت قدسی کا اثر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو افریقن تو ان کی معمولی سی تبلیغ کے بعد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اور ایک اور اپنے دو بچوں سمیت تیار ہے۔“

حقیقت یہی ہے کہ ہمارے مبلغین کو جو قبولیت اور اثر حاصل ہے۔ وہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قوت قدسیہ کا ہی نتیجہ ہے۔ اور یہ اثر احمدی مجاہدین کے اخلاص اور ان کی مساعی جمیلہ سے ملکر شاندار نتائج پیدا کر رہا ہے۔ پھر مومن چونکہ خدا تعالیٰ کے قادر مطلق ہونے پر ایمان رکھتا ہے۔ اور ہر آن اس سے نصرت و تائید طلب کرتا ہے اس لئے بظاہر چھوٹی نظر آنے والی باتوں سے بھی جن میں خدا تعالیٰ کا جلوہ پایا جائے۔ بڑے بڑے عظیم الشان نتائج اخذ کرتا ہے۔ اسی بناء پر جناب شیخ مبارک احمد صاحب کے تشریف لاتے ہی دو افریقن کا اسلام قبول کرنا نہایت نیک فال سمجھا گیا ہے اور آئندہ کے متعلق توقع پیدا ہو گئی ہے کہ خدا تعالیٰ اس علاقے میں اسلام کو ضرور قبولیت عطا کرے گا۔

اس کے بعد مکرم قاضی صاحب نے جس واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ وہ نہایت ہی ایمان پرور اور مسرت انگیز ہے۔ لکھتے ہیں:۔

”کل (۲۸ نومبر کو) ہم موٹر پر سوار ہو کر چودہ میل دور ایک گاؤں مراگولی میں گئے۔ وہاں کچھ مسلمان بھی ہیں۔ اور عیسائیوں کا مشن ہے۔ پہلا مجمع جس سے خطاب کیا گیا مسلمانوں کا تھا۔ ستر کے قریب مرد عورتیں جمع ہوئیں۔ دوسرا مجمع عیسائیوں اور مسلمانوں کا مشترکہ تھا۔ ہر دو جلسوں میں جناب شیخ مبارک احمد صاحب نے سواحیلی زبان میں نہایت شستہ تقریریں فرمائیں۔ سامعین پر ایک وجد کا عالم طاری تھا۔ خود میری حالت یہ تھی۔ کہ الہام ”میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہونچاؤں گا“ کے نازل

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر [illegible] قادیان سے شائع کیا

ہونے کا زمانہ یاد کرکے میرے آنسو نہیں تھمتے تھے۔ اس وقت جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر خدا تعالیٰ نے یہ الہام نازل کیا۔ آپ کو بھی کہاں معلوم تھا۔ کہ آپ کے دامن سے وابستگی کا فخر رکھنے والے اور آپ کی غلامی کو دارین کی سعادت یقین کرنے والے اسلام کے بشر یہاں افریقہ میں صدائے حق بلند کرینگے اور اسے قبولیت حاصل ہو گی۔ مکرم مولوی صاحب کی تقریروں کا اثر سامعین کے چہروں سے ظاہر ہو رہا تھا۔ سیاہ فام۔ چپٹے ناکوں اور موٹے ہونٹوں والے انسان تو شاید حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کبھی دیکھنے کا بھی اتفاق نہ ہوا ہوگا۔ مگر آج ہم خدا تعالےٰ کا کلام جو آپ پر نازل ہوا پرشوکت صورت میں پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ سامعین مکرم مولوی صاحب کی باتوں سے مسحور ہو کر جھوم رہے تھے۔ عیسائیوں کے مجمع میں بعض عیسائیوں نے سوالات کئے۔ ان کے برجستہ جواب سنکر مبہوت ہو جاتے۔ اور مسلمان افریقن خوشی سے اُچھل پڑتے“۔

یہ نظارہ ہر اس انسان کے لئے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ابتدائی حالت اپنی آنکھوں سے دیکھی یا دیکھنے والوں سے سنی، اور اس وقت کے حالات سے۔ فی الواقعہ انتہائی خوشی اور مسرت کا باعث ہے۔ مکرم قاضی صاحب اس خوشی اور مسرت کی ذروۂ تک پہنچے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور یہانتک لکھ گئے ہیں کہ ”کاش جس طرح حضرت مولوی صاحب نے اعلائے کلمۃ الحق کا مظاہرہ فرمایا۔ اسے دیکھنے کے بعد میرے دل میں بار بار یہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ کہ یہ نظارہ حضور خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں۔ حضور کتنے خوش ہوں۔ حضور اپنے مبلغین کی رپورٹیں پڑھ کر ایک اندازہ فرماتے ہوں گے۔ لیکن بے ادبی نہ ہو یہ عاجز خیال کرتا ہے۔ کہ جو کچھ فی الواقعہ یہ مبلغ کرتے ہیں۔ کچھ اور ہی ہے۔ رپورٹوں سے اس کا ذرا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ اصل حقیقت دیکھنے سے ہی تعلق رکھتی ہے“۔

یہ تو صحیح ہے۔ کہ غیر معمولی قبولیت کا اصل نظارہ کا اندازہ رپورٹوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اور دیکھنے اور پڑھنے میں بڑا فرق ہے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو ایسی دوربین نگاہ عطا فرمائی ہے۔ کہ حضور خدا تعالےٰ کی خاص تائید اور نصرت سے یہاں بیٹھے جو کچھ دیکھ سکتے ہیں۔ وہ اصل موقعہ پر موجود ہونے والے اصحاب بھی نہیں دیکھ سکتے۔ اور مبلغین کی رپورٹوں میں آپ کو جو کچھ نظر آجاتا ہے۔ وہ خود مبلغین کو بھی معلوم نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ تعالےٰ نے دنیا میں تبلیغ اسلام کا نہایت اہم کام آپ کے سپرد کیا ہے۔ اور تمام مبلغین کی ہر قدم پر راہ نمائی کرنا آپ کے ذمہ ہے۔ اور یہ کام اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو نہایت دوربین نگاہ بخشے چنانچہ اس کے نظارے ہم آئے دن دیکھتے رہتے ہیں۔ حضور مرکز میں تشریف رکھتے ہوئے مبلغین کو اہم سے اہم اور مشکل سے مشکل مرحلوں میں جو ہدایات دیتے ہیں وہ ان کی کامیابی کا باعث ہوتی ہیں۔

آخر میں مکرم قاضی صاحب نے مبلغین کی غیر معمولی کامیابی اور کامرانی کے سرور میں لکھا ہے۔

” لوگ خود ساختہ پیشواؤں کو ہیروں اور جواہرات سے تو لتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ہمارا ایک ایک مبلغ دوسروں سے بہت بڑھ کر ہیروں اور جواہرات میں تلنے کا مستحق ہے۔ نہیں نہیں۔ ہیرے اور جواہرات تو ان کے مقابلہ میں کچھ بھی قیمت نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے ساتھ تولے جائیں گے اور ان کا نام ابدالآباد تک زندہ رہیگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمتیں ان پر نازل ہوتی رہیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ“

فی الواقعہ ہمارے مبلغ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے جس فداکاری اور جاں نثاری کے ساتھ خدمت دین سرانجام دے رہے ہیں۔ جن مشکل اور کٹھن حالات میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں، جس طرح خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی جان جوکھوں میں ڈالے ہوئے ہیں۔ اس کے لحاظ سے ان کی قدر و قیمت کا اندازہ ہیروں اور جواہرات سے نہیں لگایا جاسکتا۔ وہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور رحمت کے مستحق ہیں۔ ساری جماعت ان کے لئے دعائیں کرتی ہے۔ اور ان پر بجا طور پر فخر کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارے سب مبلغین کو اپنی حفاظت میں رکھے اور غیر معمولی کامیابیاں عطا کرے۔ اور دوسرے نوجوانوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ کیونکہ ابھی ایسے [illegible] ان کی ضرورت ہے۔

یاد رکھو مغز کام آتا ہے چھلکا کام نہیں آتا

”کئی لوگ ایسے ہیں۔ جن کی دو دو سو روپیہ تنخواہ ہے۔ مگر انہوں نے صرف دس بیس روپیہ چندہ دیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ابھی وقت ہے۔ کہ وہ اپنی کمی کو پورا کرلیں۔ یاد رکھو! چھلکا کام نہیں آسکتا۔ مغز کام آتا ہے۔ اسی طرح نام کام نہیں آسکتا۔ حقیقت کام آیا کرتی ہے۔ بیشک ایسے لوگوں نے ظاہری قواعد کو پورا کرتے ہوئے تحریک جدید میں اپنا نام لکھوالیا ہے مگر ثواب ہم نے نہیں دینا۔ بلکہ خدا نے دینا ہے۔ اور خدا جانتا ہے۔ کہ چندہ اپنی طاقت کے مطابق دیا گیا ہے۔ یا طاقت و توفیق سے کم دیا گیا ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ اپنی کمی کو پورا کرلیں۔ تا جب خدا تعالیٰ کے دین کے گھر کی بنیاد رکھی جائے۔ تو اس وقت تمہارے لئے بھی ایک نیک خاندان کی بنیاد رکھی جائے۔ اور اس دنیا اور آخرت میں تمہاری جڑھیں ایسی مضبوطی سے قائم ہو جائیں۔ جیسے ایک بڑے شاندار اور پھل دینے والے درخت کی جڑھیں مضبوط ہوتی ہیں“۔

اے وہ لوگو! جن کی آمد زیادہ ہے۔ مگر ان کی قربانی قواعد کے پورا کرنے والی ہے۔ بارھویں سال میں اتنی قربانی کریں۔ جو ان کی گذشتہ کمی کا ازالہ کردے۔

(فنانشل سکرٹری)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مکرم سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب کا استقبال دہلی سٹیشن پر

(دہلی ۵ دسمبر بذریعہ ڈاک) الحمد للہ آج ہمارے ایک اور مجاہد بھائی سید سفیر الدین صاحب بذریعہ فرنٹیر میل دہلی پہنچے۔ سٹیشن پر آپ کا استقبال کیا گیا۔ چونکہ آج آپ بعض ضروری میڈیکل سرٹیفکیٹ حاصل کرینگے۔ اسلئے کل ۶ دسمبر بذریعہ پنجاب میل بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ بمبئی کے احمدی دوستوں کو اس تبدیلیٔ پروگرام کی اطلاع بذریعہ تار دے دی گئی ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچا کر اعلائے کلمۃ اللہ کی توفیق بخشے۔ (محمد اسمٰعیل بقاپوری)

تعزیت کا شکریہ

دریائے راوی پر گذشتہ ۱۱ نومبر کو ہونے والے حادثہ جانکاہ پر جن مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے حاجی مستری محمد موسیٰ صاحب اور قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لاہور سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔ انہیں فرداً فرداً جواب دے دیئے گئے ہیں۔ لیکن جن مجالس کو پتہ نہ مکمل ہونے کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے جواب نہیں دیئے جا سکے ان کی خدمت میں بذریعہ ”الفضل“ ہمدردی کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اور دعا کی جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو اپنی کنار عاطفت میں جگہ دے اور پسماندگان کو ایسا صبر جمیل عطا فرمائے جو اس کی نعمتوں کو جذب کرنے والا ہو۔

خاکسار معتمد خدام لاہور

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعۃ المبارک منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اپنے غیر احمدی عزیزوں دوستوں کو شمولیت کی دعوت دیں۔ اور تیار کریں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود اور توسیع تعلیم

برادران وطن میں سے جو لوگ سرکاری نظم ونسق میں اعلےٰ اور اقتداری حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے خلاف مسلمانوں کو جائز طور پر یہ شکائت ہے۔ کہ جہاں کہیں ان کا بس چلتا ہے۔ وہ اہم سرکاری عہدوں میں مسلمانوں کے حقوق ہر بہانہ کی آڑ میں کچلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ مسلمانوں میں اعلےٰ تعلیم یافتہ لوگ مفقود ہیں۔ اور جب موقعہ ملتا ہے بڑے بڑے سرکاری عہدوں پر اپنے بھائی بندوں کو رکھ لیتے ہیں۔ اور ترقی بھی انہیں کو دلواتے ہیں۔ ملکی سیاسیات اور اقتصادیات کے سلسلہ میں کوئی بڑا کام ہو۔ ملک کی نمائندگی کرنے کا موقعہ ہو۔ ملک کی ترقی کے لئے جدوجہد کرنا مطلوب ہو الغرض کوئی بھی بڑا معزز و ممتاز حیثیت رکھنے والا کام ہو۔ برادران وطن اس پر مسلط نظر آئیں گے۔

شروع شروع میں جب انگریزوں نے ہندوستانیوں کو بعض حقوق دیئے۔ اور ان کو ملکی نظم ونسق کے بعض شعبوں میں بتدریج لینا شروع کیا۔ تو برادران وطن نے اس پیشکش کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ ضروری تعلیم حاصل کی۔ اور ان عہدوں پر قابض ہو گئے۔ مسلمانوں کی بے حسی اور بے لبی نے اور دنیاوی معاملات خصوصاً مالی معاملات کے متعلق ان کی کوتاہ نظری نے انہیں موقعہ سے فائدہ نہ اٹھانے دیا۔ اور یہ زندگی کی اس دوڑ میں پیچھے رہ گئے۔ ہندو ملازمتوں پر قابض ہو گئے۔ اور افسوس سے اس امر کا اظہار کرنا پڑتا ہے۔ کہ انہوں نے تنگ نظری اور تعصب سے کام لیتے ہوئے برسراقتدار ہو کر مسلمانوں کی حوصلہ افزائی تو درکنار قوم پروری کے جذبہ سے مخمور ہو کر مسلمانوں کے حقوق کو نظر انداز بلکہ پامال کر دیا۔ انگریز خود بھی ہندوؤں کے اثر ورسوخ اور پروپیگنڈا سے متاثر ہوتے گئے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ مسلمان جہاں تھے وہیں کے وہیں پڑے رہے لیکن جہاں ہم حکومت اور برادران وطن کے سربرآوردہ اور برسراقتدار طبقہ سے جائز طور پر نالاں ہیں۔ دیانتداری کا تقاضا ہے۔

کہ ہم اپنی اس بے سروسامانی کو جس حد تک اپنے دل میں اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھتے ہیں نہ صرف اعتراف کریں۔ بلکہ اس کے تدارک کی فکر کریں۔ تا وہ حیثیت حاصل کر سکیں جس سے قومیں زندہ رہتی ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے تھا کہ وہ تعلیم کو عام کرتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ مسلمان بحیثیت مجموعی ابھی خواب غفلت میں پڑے ہیں۔ سرسید نے مسلمانوں کو بیدار کرنے کی بہت کوشش کی۔ لیکن مذہبی نقطہ نگاہ سے غور کرنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ قدرت کو یہی پسند تھا۔ کہ جب تک تعلیم کو عام کرنے اور اعلےٰ تعلیم حاصل کرنے کی تحریک ایک ایسے انسان کی طرف سے نہ ہو۔ جو دنیا و مافیہا کو روحانی آنکھ سے دیکھتا ہے۔

جماعت احمدیہ کو خدا تعالےٰ نے اپنے فضل واحسان سے مصلح موعود کی ذات ستودہ صفات سے وابستہ کیا ہے۔ جو ہمیں ہدایت فرما رہے ہیں۔ کہ ہم اپنی روحانی آنکھ یعنی دینی علوم اور مسائل کے ساتھ ساتھ اپنی دنیاوی آنکھ کو اصطلاحی علوم سے بھی منور کریں۔ دجال کی ایک آنکھ ہے۔ خدا تعالےٰ نے ہمیں دونوں آنکھیں دیں۔ اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود ہماری دونوں آنکھوں کو پوری طرح روشن فرمانا چاہتے ہیں۔ حضور کی خواہش جس کو حضور عملی جامہ پہنانے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ یہ ہے کہ ہمارا ہر فرد نور تعلیم سے منور ہو۔ اس سے ہم نہ صرف دنیاوی علوم سے بہرہ ور ہوں گے۔ بلکہ اس کی وساطت سے دینی علوم کی حکمت اور اپنے عقائد کی صداقت سے بھی پوری طرح واقف ہو کر تبلیغی فرائض زیادہ بہتر طور پر ادا کر سکیں گے اوائل سے ہی حضور کے کارناموں میں سے تعلیم کا عام کرنا ایک اہم کارنامہ ہے۔ قادیان میں پُرفتن ایام میں مدرسہ احمدیہ کا بقاء، جامعہ احمدیہ کا اجراء۔ نصرت گرلز ہائی سکول۔ اور جامعہ نصرت کا قیام، تعلیم الاسلام ہائی سکول کی موجودہ وسعت تعلیم الاسلام کالج۔ اور فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا اجراء اور قیام سب حضور ہی کی توجہ کا نتیجہ ہیں۔ اس میں شک نہیں

کہ جماعت احمدیہ بالعموم اور قادیان کی مقامی جماعت احمدیہ بالخصوص عام مسلمانوں کی نسبت بالعموم بہت زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔ اور خاص قادیان تو حضور کی توجہ اور برکت سے دنیا کے چند ایسے مقامات میں سے ہے۔ جہاں اسلامی تعلیم کے علاوہ عام دنیوی علوم کی تعلیم سب سے زیادہ مروج ہے۔ بلکہ تعلیم یافتہ عورتوں کی جو نسبت قادیان میں ہے غالباً اور کہیں نہیں۔ یہ رفتار ترقی ہمارے لئے بڑی خوشکن ہے۔ لیکن حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دوربین اور دوررس نگاہ جو کچھ دیکھ رہی ہے۔ وہ ہم نہیں دیکھ سکتے۔ حضور کی یہ خواہش ہے۔ کہ ہم کسی طرح اور کسی لحاظ سے بھی دوسروں سے نہ صرف پیچھے نہ رہیں۔ بلکہ جماعت احمدیہ چونکہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک دینی

جماعت ہے۔ اور ہمارے ہی اصول اور ہماری ہی تعلیم رہتی دنیا تک قائم رہے گی۔ اس لئے ہم مروجہ تعلیم کے لحاظ سے بھی دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔ تعلیم کے بعض فوائد جو ہمیں نظر آتے ہیں۔ وہ بجائے خود ایک ایسی وجہ ترغیب ہیں۔ کہ ہم میں سے ہر ایک کو اسے حاصل کرنا پہلے سے ہی اپنا نصب العین بنا لینا چاہیئے تھا۔ لیکن اب تو ہماری تعلیم حاصل کرنے کی خواہش اور کوشش کو ایک فرض کا رنگ اختیار کر لینا چاہیئے۔ المصلح الموعود کا ارشاد ہے۔ کہ ہم سب تعلیم حاصل کریں۔ پس آؤ ہم سب ایسا ہی کریں۔ باقی ارشادات کی طرح حضور کے اس ارشاد کی تعمیل یقیناً ہمارے لئے برکت اور سعادت کا موجب ہوگی

خاکسار۔ محمد ابراہیم بی۔ اے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

شیخ عبدالرحمن صاحب مصری کے متعلق حلفیہ شہادت

۱۹۳۰ء یا ۱۹۳۱ء کے روزے تھے مصری صاحب تیسرے عشرہ رمضان میں قرآن شریف کا تیسرا عشرہ مسجد اقصےٰ میں درس سنا رہے تھے جب مصری صاحب سورۂ صف اور سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کا درس دینے لگے۔ تو سورۂ صف شروع کرنے سے پہلے آپ نے کہا۔ کہ اس سورۃ میں پیغامیوں کے فتنہ کی پیشگوئی ہے پھر سورۂ جمعہ شروع کرنے سے پہلے کہا۔ کہ اس میں بھی پیغامیوں کے فتنہ کی پیشگوئی ہے۔ پھر تیسری سورۂ منافقون شروع کرنے سے پہلے کہا۔ اس میں بھی پیغامیوں کے فتنہ کی پیشگوئی ہے۔

اس موقعہ پر منشی نور محمد صاحب جو محکمہ بیت المال میں کام کرتے ہیں۔ اور بابو عبدالغفور صاحب مرحوم جو منشی نور محمد صاحب کے نسبتی برادر تھے ہمارے ساتھ بیٹھے تھے۔ مولوی سید احمد علی صاحب مولوی فاضل سیالکوٹی اور مولوی میر ولی صاحب ہزاروی اور حکیم فضل الرحمن صاحب بھی جو اب افریقہ میں ہیں میرے پاس بیٹھے تھے۔ میں حلفاً واللہ باللہ تاللہ سچ کہتا ہوں کہ دو سورتوں کے متعلق یقیناً یقیناً یہی کہا تھا۔ کہ ان میں پیغامیوں کے فتنہ کی پیشگوئی ہے۔ اور تیسری کے متعلق یعنی تینوں میں سے ایک کے متعلق غالباً یہی

یاد ہے۔ کہ تینوں کے شروع میں آپ نے کہا تھا۔ مجھے یہ تفسیری وجدان اور غائر فکری اس وقت بہت تعجب میں ڈال رہی تھی۔ کہ پیغامیوں کے متعلق یہ پیشگوئیاں کسی احمدی عالم سے کبھی نہ سننے میں آئیں۔ مصری صاحب نے تو ان سورتوں میں علی الترتیب لم توذوننی وقد تعلمون انی رسول اللہ الیکم فلما زاغوا ازاغ اللہ قلوبھم واللہ لا یھدی القوم الفاسقین (الصف) مثل الذین حملوا التوراۃ ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفاراً . . . . . . واللہ لا یھدی القوم الظالمین (جمعہ) اذا جاءک المنافقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ واللہ یعلم انک لرسولہ واللہ یشھد ان المنافقین لکذبون (منافقون) وغیرہ وعیدی آیات کا مصداق پیغامیوں کو ٹھہرایا۔ مجھے خوب یاد ہے۔ کہ مصری صاحب اپنی اس تفسیر پر بہت اصرار تکرار کرتے تھے۔ اور معلوم ہوتا تھا۔ کہ آپ کو اس پر بہت ناز ہے

یہ مصری صاحب کل تو مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقا کو مندرجہ بالا خطابات کا مصداق یقین کرتے تھے۔ مگر لاہور جانے کے بعد مولوی

صنعت وحرفت اور دستکاری

Digitized By Khilafat Library Rabwah

گذشتہ کئی خطبات میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو "تجارت اور صنعت وحرفت" کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ تجارت کے بارہ میں "الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں ایک دوست نے اپنے تجربات سے کافی روشنی ڈالی ہے۔ یہ عاجز صنعت وحرفت اور دستکاری کے بارہ میں جاپان کی قید میں پیش آمدہ تجربات کی بنا پر کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔ پیشتر ازیں کہ میں وہ باتیں عرض کروں۔ حضور کے خطبات کے اقتباسات پیش کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"اگر جماعت کے نوجوان سترہ روپے لیکر آسام اور عراق میں اپنی جانوں کو قربان کر سکتے تھے۔ تو کیا وہ نجاری کا کام کر کے۔ موٹر کی مرمت کا کام کر کے۔ سائیکلوں کی مرمت کا کام کر کے ڈرائیوری کا کام کر کے۔ درزی کا کام کر کے۔ یا کسی اور قسم کی تجارت کر کے احمدیت کی تبلیغ کا کام نہیں کر سکتے۔ کیا کوئی بھی کہہ سکتا ہے۔ کہ جو شخص سترہ روپے کے لئے جان دے سکتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے لئے تجارت نہیں کر سکتا۔ اگر اس میں ایمان کا ایک ذرہ بھی باقی ہے۔ تو خدا تعالیٰ کو وہ کس منہ سے کہیگا۔ کہ میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔" خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر حضور نے فرمایا:۔ خدام کو عملی طور پر ایسے کام کرنے چاہئیں۔ جن میں کوئی نہ کوئی پیشہ آ جائے مثلاً سائیکل کی مرمت کرنا۔ لوہارے کا کام ترکھانے کا کام۔ موٹر ڈرائیونگ۔ مشینوں کی درستی وغیرہ۔ الفضل ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء

اسی طرح حضور فرماتے ہیں:۔ "غرض دستی کام کے ساتھ اگر علم مل جاتے تو وہ سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔ اگر ایک نوجوان اچھا تعلیم یافتہ ہے تو وہ جرمن زبان سیکھ سکتا ہے یا فرانسیسی زبان سیکھ سکتا ہے۔ اور ان ملکوں کی کتابوں سے دستکاری کے بہت سے طریقے جو ہمارے ملک میں نہیں ہیں۔ ان کو رائج کر سکتا ہے یا سائنس کی کتابوں سے اپنے فن میں بہت کچھ مدد لے سکتا ہے۔" خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء

حضور کے مندرجہ بالا ارشادات کسی مزید تشریح کے محتاج نہیں۔ تاہم صنعت وحرفت و دستکاری کی اہمیت جو لوگوں کے دلوں میں جاپان کی قید میں اثر انداز ہوئی ہے۔ اور جس طور پر انہوں نے قید میں فائدہ اٹھایا ہے۔ اگر بیان کیا جائے۔ تو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ دنیا میں انسان پر کئی حالتیں آتی ہیں۔ ان حالات میں سے گذرتے وقت اگر کسی شخص نے محض علم ہی سیکھا ہو۔ تو بعض حالات میں جبکہ اس کی ضرورت نہ ہو وہ شخص فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور اس کے ذریعے سے گذارہ کی صورت پیدا نہیں کر سکتا۔ اسی طرح اگر بعض حالات میں سپہ گری کی ضرورت نہ ہو۔ تو وہ شخص اس سے فائدہ نہ اٹھاتے ہوئے گذارے کی شکل پیدا نہیں کر سکتا۔ پس ہم لوگوں کو بھی قید میں یہی دقتیں پیش آئیں۔ ساڑھے تین سال کا عرصہ اُن لوگوں کے لئے جو محض پڑھے لکھے یا جاہل مطلق اور صرف "رائفل مین" تھے۔ بہت مشکلات کا زمانہ تھا۔ سپاہیوں کے لئے سپاہیانہ کام نہ تھا۔ اور پڑھے لکھے کلرکوں کے لئے دفاتر اکھانہ جات دفاتر اور حساب کتاب کا کوئی کام نہ تھا۔ لہذا ان کے لئے سوائے اس کے کہ وہ بیگار وغیرہ کرتے اور کوئی صورت نہ تھی۔ اور یہی بیگار کی عام تکلیف تھی جو قیدیوں کو دوران قید میں رہی۔ ہر روز آٹھ سے دس گھنٹے تک سخت گرمی اور دھوپ میں سخت سے سخت کام کرنا پڑتا تھا۔ اس کے مقابلہ میں جو لوگ دستکاری جانتے تھے وہ بہت مزے میں رہے۔ جاپانیوں نے چن چن کر ایسے آدمی اپنے کاموں میں لگائے ہوئے تھے مثلاً ڈرائیور یہ لوگ لاریاں اور کاریں وغیرہ چلاتے تھے اور اُن کی دیکھ بھال کرتے تھے جو اُن کا اپنا ہی کام تھا۔ فٹر یہ لوگ گاڑیوں وغیرہ کی فٹنگ کرتے تھے۔ جو اُن کا اپنا ہی کام تھا۔ الیکٹریشن یہ لوگ سرکاری عمارتوں اور کیمپوں میں الیکٹرک کا کام اور پاور ہاؤس کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ جو اُن کا اپنا ہی کام تھا۔ پھر جاپانیوں نے کیمپوں میں اپنی اور کیمپ کی ضروریات کے لئے ورکشاپیں بنائی ہوئی تھیں۔ جن میں ترکھان۔ درزی دھوبی۔ بوٹ میکر اور لوہار وغیرہ کام کرتے تھے۔ جو کیمپ کی ضروریات اور جاپانیوں کا کام پورا کرتے تھے۔ اجرت ان کو دوسروں کی نسبت زیادہ ملتی تھی۔ اور جاپانی بھی خوش رکھتے تھے۔ پھر ان لوگوں نے ذاتی فائدہ بھی خوب اٹھایا۔ ایک تو اپنا پیشہ ہاتھوں میں رہنے سے ان کا یہ عرصہ ضائع نہ گیا۔ اور وہ اپنے پیشہ میں زیادہ ماہر ہو گئے۔ دوسرے کیمپ میں لوگوں کو تھوڑی بہت قیمت پر چیزیں بھی بنا دیا کرتے تھے۔ لکڑی کی کھڑاؤں بنانا۔ بکس کرسیاں اور میزیں اور دیگر چیزیں جو وہاں کے حالات کے مطابق تھیں بناتے تھے۔ سلور کی دیگچیاں حقے کی ٹوپیاں وغیرہ بنا کر روپیہ کماتے تھے۔ اور دوسرے لوگوں کی نسبت ان کا گذارہ اچھا ہوتا تھا۔ اسی طرح ان لوگوں نے کئی اور طریقوں سے بڑا فائدہ حاصل کیا۔ مجھے یاد ہے۔ کہ ایک فٹر تھا۔ اس نے سنگاپور کے مفتوح ہونے پر جنرل پوسٹ آفس سے ایک باربر کے سامان کا بکس اٹھا لیا۔ لوگوں کو حجامت بنوانے کی سخت ضرورت لاحق تھی۔ اس نے یونہی اسے کھولا۔ اور ایک دو آدمیوں کے اس نے مشین سے بال کاٹ دیئے آہستہ آہستہ اس نے باربر کے کام میں دسترس حاصل کرلی۔ اور تمام عرصہ قید میں یہی کام کرتا رہا۔ دس بیس تیس اور چالیس پیسے وہ ایک حجامت کے لے لیا کرتا تھا اور حجام بھی آرام میں تھے۔ کیمپ میں ہی اُن لوگوں کو کام کرنا پڑتا تھا۔ اور بیگار وغیرہ کی تکلیف سے بچے ہوئے تھے۔

اسی طرح ہمارے ایک احمدی دوست محمد دین صاحب ساکن تحصیل پھالیاں گجرات ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں ہیں۔ وہ لنگر پر باورچی کے کام پر لگا تے گئے۔ بوجہ احمدی ہونے کے ان کی مخالفت کی گئی۔ اور لوگوں کے کہنے سننے پر ان کو بیگار کے لئے بھیجدیا گیا۔ وہ خوش قسمتی سے ترکھان کا کام جانتے تھے۔ انہوں نے چند اوزار اپنے تھیلے میں ڈال لئے اور بیگار کے لئے باہر جاپانی کیمپ میں جا پہنچے۔ جاپانیوں نے جوان کو دیکھا۔ تو ان کو باہر نکال لیا۔ اور پوچھا "مستری کا"؟ یعنی تو مستری ہے۔ انہوں نے اشاروں سے بتایا کہ "ہاں" وہ اُن کو کام کے لئے دوسری جگہ لے گئے۔ سارا دن آرام سے وہیں بیٹھ کر کام کیا۔ شام کو جاپانیوں نے خوش ہو کر اُن کو کھانے پینے کی چیزیں دیں اور مزدوری بھی دی۔ اس کے مقابلہ میں دوسرے لوگ سارا دن دھوپ میں کام کرتے اور جاپانیوں کی سختیاں بھی سہتے۔ یہی دوست اسی مزدوری سے بچا کر ہر جمعہ کو تمام احمدی دوستوں کیلئے پھل وغیرہ لے آتے تھے۔ جہاں ہم جمعہ میں روحانی غذا کھاتے۔ وہاں جسمانی غذا کا بھی بندوبست ہو جاتا۔

غرض جاپانیوں نے تمام پیشہ ور لوگ جگہ جگہ کیمپوں میں اکٹھے کئے ہوئے تھے۔ وہ یا تو کیمپ میں کام کرتے یا فٹنگ پارٹیوں کے ساتھ جایا کرتے تھے۔ وہاں سے وہ انہیں فیکٹریوں میں لے جاتے۔ وہ سارا دن وہاں کام کرتے اور شام کو دیگر لوگوں کے ساتھ کیمپ میں واپس آ جایا کرتے۔

پس اس طرح پر پیشہ ور لوگ بڑے مزے میں رہے۔ مگر ان پڑھ سپاہی یا لکھے پڑھے جن کے لئے قید میں اور کوئی کام نہ تھا۔ تکلیف میں تھے۔ اگرچہ اس وقت ان کی زبانیں دستکاری کی اہمیت کا اقرار بہت کم کرتی تھیں۔ اور طبعی نفرت جو ہمارے ہندوستانیوں میں کسی پیشہ کے متعلق ہے۔ اُسکی بنا پر وہ اسکی قدرومنزلت کم ہی سمجھتے تھے۔ مگر دلوں پر اس کا اثر ضرور ہے۔ اور جو لوگ وہاں سے ہو کر آئے ہیں۔ وہ ضرور اب کوئی نہ کوئی پیشہ سیکھنے کی کوشش کرینگے۔

دنیا میں حالات یکساں طور پر نہیں رہتے۔ یہ ضروری نہیں کہ پھر قید کی مصیبت پیش آئے۔ مگر حالات اس وقت ایسے پیدا ہو رہے ہیں۔ کہ ان کاموں کو مستقبل قریب میں زیادہ اہمیت دی جائے گی۔ اس وقت اگر فوجوں کو فارغ کئے جانے کا سوال گورنمنٹ کو درپیش ہے۔ تو وہ زیادہ سے زیادہ سپاہیوں اور کلرکوں کی تخفیف کر سکتی ہے۔ کاریگروں کی ابھی مانگ ہے۔ ہندوستان روز بروز صنعتی ہندوستان بنتا جا رہا ہے۔ اور صنعت وحرفت و دستکاری کے کاموں میں ترقی ہو رہی ہے۔ لہذا ہمارے نوجوان اگر علم حاصل کریں۔ اور ساتھ ہی کوئی دستکاری بھی سیکھ لیں۔ تو وہ یقیناً سونے پر سہاگہ کا کام ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ان امور کی طرف جماعت کو توجہ دلانا احمدیت کو ترقی دینے کے لئے ہے۔ مندرجہ بالا کوائف کی روشنی میں اگر ہم حضور کے ارشادات کی قدر سمجھیں اور اُن سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ تو نہ صرف دنیوی لحاظ سے ہم فائدہ میں رہینگے۔ بلکہ جماعت میں ان امور کو رواج دیکر جماعت کو بھی ترقی دے سکینگے۔

احقر محمد نسیب عارف از فیروز پور شہر

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ـــــ نہ کہ ایڈیٹر کو

سردار شیر محمد خانصاحب مرحوم

سردار شیر محمد خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ و نمبردار بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خاں ایک نہایت مخلص انسان تھے۔ ۱۳/۱۴ ستمبر ۱۹۴۵ء کی درمیانی شب رمضان شریف کے مبارک مہینے میں اپنے مالک حقیقی کے پاس چلے گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ شیر محمد خاں صاحب نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ مبارک میں بیعت کی۔ اور جب آپ کی وفات کے بعد پیغامی فتنہ اٹھا۔ تو آپ نے بغیر کسی تردد کے بیعت خلافت ثانیہ کرلی۔ مولوی عزیز بخش صاحب برادر مولوی محمد علی صاحب کے ہاں مقدمات کی پیروی کی وجہ سے ڈیرہ غازی خاں میں بہت آمد و رفت تھی۔ اور بہت تعلقات تھے۔ مگر ان کے پیغامی فتنہ میں غرق ہو جانے کے بعد ان سے کوئی تعلق نہ رکھا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سچے عاشق تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب نہایت محبت کے ساتھ پڑھتے۔ اور پڑھتے پڑھتے جب تھک جاتے تو اپنے مخصوص لہجہ میں کہتے۔ "بھلو مرزا بھلو" یعنی کہ اے مرزا آپ نے کمال کر دیا۔

حضرت اقدسؑ کی کتب کے پڑھنے کا اس قدر شوق تھا۔ کہ ہر وقت حضورؑ کی کوئی نہ کوئی کتاب اپنے پاس رکھتے۔ ساری عمر ان کی احمدیت میں داخل ہونے کے بعد اسی طرح مطالعہ میں گزری۔ چونکہ کانوں سے بہرے تھے۔ اس لئے کتب بہت اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ اور روزانہ ظہر سے عصر تک گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس جاری رکھتے تھے۔

سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کا واقعہ بھی عجیب ہے۔ ایک احمدی دوست محمود خاں صاحب نے ان کو کتاب "حقیقت نماز" پڑھنے کے لئے دی۔ جب انہوں نے وہ کتاب پڑھی۔ تو متوالے ہی ہو گئے۔ اور حضورؑ کی کتب کی ایسی چاشنی لگی۔ کہ ساری عمر انہی میں گزار دی۔ تبلیغ کا شوق ایسا تھا۔ کہ کوئی مخالف مولوی بستی میں آجاتا۔ تو ضرور اس کے پاس پہنچتے۔ اور تبلیغ کرتے۔ ٹریکٹ پیش کرتے۔ کہ ان کا جواب دو۔ وہ ٹال دیتے۔ لیکن یہ پھر پبلک کو توجہ دلاتے۔ کہ دیکھو تمہارے مولوی جواب نہیں دیتے۔ اور کہتے کہ ان کے پاس جواب ہے ہی نہیں۔

آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بارعب اور باعزت آدمی تھے۔ چونکہ نمبردار تھے۔ افسران میں بھی اور پبلک میں بھی بڑی وجاہت رکھتے تھے۔ پھر غریبوں کمزوروں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ان کے اشد ترین دشمن بھی ان کے احسانات سے شرمندہ ہو جاتے تھے۔

حضرت والد بزرگوار میاں اللہ بخش خاں صاحب سے جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابہ میں سے تھے۔ ان سے بہت محبت تھی۔ جب ۱۹۱۸ء میں ان کی وفات ہو گئی۔ تو سردار صاحب اکیلے رہ گئے۔ اور اکثر ان کی یاد میں غمگین رہتے تھے۔

سلسلہ کی طرف سے جو عالم وہاں تشریف لے جاتے۔ ان کی خوب خاطر مدارات کرتے۔ کثرت سے دعائیں کرنے والے انسان تھے۔ جب تک طاقت رہی۔ پچھلا حصہ رات کا مسجد میں گزارتے۔ نمازیں ہر حالت میں مسجد میں ادا کرتے۔ وفات کے وقت عمر اکیاسی برس کے قریب تھی۔ مگر پھر بھی صحت کے زمانے میں کسی نماز میں مسجد سے غیر حاضر نہ رہتے۔

مسجد احمدیہ بستی بزدار کی دوبارہ تعمیر اور توسیع میں بہت مدد دی۔ بلکہ سچ تو یہ ہے۔ کہ توسیع انہی کی ہمت سے ہوئی۔ کافی زمین خرید کر ایک مکان مہمانوں کے رہنے کے لئے بنوایا۔ اس پر جتنی لکڑی لگی۔ وہ اکثر آپ نے دی۔ اور مسجد احمدیہ کے شہتیر وغیرہ بھی آپ ہی نے پیش کئے۔ ۱۹۳۱ء میں جب مسجد احمدیہ دوبارہ تعمیر ہو کر مکمل ہو گئی۔ تو بہت ہی خوش ہوئے۔ کہ ہماری زندگی میں مسجد کی تعمیر ہو گئی۔ اور اللہ کریم نے اس کی تعمیر کی توفیق بخشی۔

ان کا سارا خاندان اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہے۔ اور بہت اخلاص رکھنے والا ہے۔ اللہ کریم ان کو اپنے بزرگ کا سچا جانشین بنائے اور سردار شیر محمد خاں صاحب کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام بخشے۔ (خاکسار علی محمد ٹیچر ہائی سکول قادیان)

تقرر عہدہ داران مال

آئندہ کے لئے چودھری غلام محمد صاحب کو جماعت احمدیہ چک ۹۳/۶R - راجہ محمد عبد اللہ خاں صاحب کو جماعت احمدیہ پاڈی پورہ اور میاں محمد عبد اللہ صاحب ساکن فتح پور کو جماعت احمدیہ عالم گڑھ کے لئے آڈیٹر مقرر کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

حلف الفضول

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے گذشتہ سالانہ جلسہ پر ایک خواب کی بناء پر یہ تحریک کی گئی تھی۔ کہ افراد جماعت یہ عہد کریں۔ کہ وہ انسداد ظلم کے لئے پوری کوشش کریں گے۔ حضرت ایدہ اللہ نے فرمایا تھا۔ کہ اس عہد کے کرنے والوں کو ایک منظم شکل دی جائیگی۔ تا تنظیم کی برکت سے ان کی قوت مجتمع ہو کر ظلم کو مٹانے میں کامیاب ثابت ہو۔ اس کے علاوہ اس عہد کے کرنے والوں کے لئے حضور نے کچھ اور شرائط بھی تجویز کی تھیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی۔ کہ ایسا عہد کرنے والا پہلے ایک ہفتہ استخارہ کرے۔ اور اس کے بعد اگر اسے پورا شرح صدر ہو۔ تو حضرت کی خدمت میں اپنا نام پیش کرے۔ افسوس ہے۔ کہ حضور کی اس تحریک پر بہت کم لوگوں نے لبیک کہا ہے۔

ابھی تک صرف دو سو افراد جماعت نے اپنے تئیں پیش کیا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ خدام کو تحریک کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی ذمہ واریوں کو سمجھیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی اس تحریک کی اطلاع سب خدام تک نہیں پہنچی۔ کیونکہ بظاہر کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ کہ وہ کثرت کے ساتھ اپنے آقا و مطاع کی اس بابرکت تحریک میں کثرت کے ساتھ حصہ نہ لیتے۔ امید ہے کہ جلسہ سالانہ سے قبل خدام کثرت کے ساتھ اپنے تئیں اس مبارک کام کے لئے پیش کر دیں گے۔ اس میں شرکت کے لئے تمام درخواستیں حضور کی خدمت میں براہ راست بھیجی جائیں۔ یا دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ میں اطلاع کریں۔ والسلام۔ (عباس احمد، معتمد)

کاریگروں اور صناعوں کی فوری ضرورت

سیکرٹری تاجر کمیٹی کوئٹہ کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ایک احمدی بھائی کے کپڑے کے کارخانہ سے ایک دشمن کاریگروں کو ورغلا کر لے گیا ہے۔ اس لئے ہمارے ان احمدی بھائی کو کاریگروں کی سخت ضرورت ہے۔ فی الحال فوری طور پر ہینڈ لوم پر کپڑا تیار کرنے والے بیس عمدہ کاریگر۔ ایک اچھا ڈیزائنر۔ ایک اچھا رنگریز جو سوت پر رنگ چڑھا سکے۔ ایک کپڑا چھپنے والا (یعنی پریس کرنے والا) اور ایک انگریزی دان جو کپڑے کا بھی بخوبی علم رکھتا ہو۔ بطور منیجر کے کارخانہ میں ضرورت ہے۔

اگر یہ اعلان ایسے دوستوں کی نظر سے گذرے۔ جو کہ اپنی خدمات پیش کر سکتے ہوں۔ وہ فوراً اس کمپنی کو اپنے امیر جماعت کی معرفت درخواست دے دیں۔ اگر کسی ایسے احمدی دوست کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ جس کو کسی ایسے احمدی یا غیر احمدی کاریگروں کا علم ہو۔ جو کہ یہ کام کر سکتے ہوں۔ وہ بھی اس کمپنی کو اطلاع دیں۔ تاکہ وہ احمدی دوست کسی نقصان کے نیچے آنے سے محفوظ رہیں۔ ان احمدی دوست کا پتہ مندرجہ ذیل ہے:۔

کریم بخش جنرل منیجر ہینڈ لومس فیکٹری کانسی روڈ کوئٹہ۔ بلوچستان۔

امید ہے۔ احباب اس طرف فوری توجہ کریں گے۔ (ناظم تجارت)

غیر احمدیوں سے رشتہ کرنیوالوں کے حالات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی رو سے کوئی احمدی کسی غیر احمدی کو اپنی لڑکی کا رشتہ نہیں دے سکتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تفسیری نوٹوں میں تحریر ہے۔ کہ جن لوگوں نے حضرت امام کی ہدایت کے خلاف رشتہ کیا ہے۔ ان کو سکھ کی زندگی بسر کرتے نہیں پایا۔ نظارت تعلیم و تربیت کی تجویز ہے۔ کہ ایک رسالہ شائع کیا جائے۔ جس میں ایسے احباب کے واقعات درج کئے جائیں۔ جنہوں نے سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کے خلاف غیروں میں رشتہ کیا۔ اور اس طرح خدا کا الزام بھی اپنے سر لیا۔ اور لڑکی کو بھی مصیبت میں ڈالا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ مہربانی کر کے ایسے واقعات قلمبند کر کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہمراہ لائیں اور نظارت ہذا کے دفتر میں دیں۔ یہ ضروری ہوگا۔ کہ ایسے واقعات پر امیر جماعت یا پریذیڈنٹ کی تصدیق ثبت ہو۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داروں کی منظوری ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک کے لئے دی جاتی ہے۔ ان میں اگر کوئی تغیر و تبدیل اس مدت کے اندر ہو۔ تو اس کی اطلاع نظارت ہذا کو دیجئے (ناظر اعلیٰ قادیان)

۳۲۱۔ رڑکی

پریذیڈنٹ و سکرٹری مال۔ چودھری فتح محمد صاحب سہگل

۳۲۲۔ نظفر اسٹیٹ (سندھ)

پریذیڈنٹ چودھری سید محمد صاحب

سکرٹری مال و محاسب سید عبدالغنی شاہ صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیٹھ اللہ دتا صاحب

" تبلیغ "

" امور عامہ چودھری خورشید احمد صاحب

امین چودھری عبداللہ صاحب

۳۲۳ کھیوڑہ

پریذیڈنٹ ملک محمد ہاشم خان صاحب

سکرٹری مال بابو نور احمد صاحب

آڈیٹر ملک محمد احمد صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت۔ چودھری احمد دین صاحب

" امور عامہ خواجہ عبدالرحیم صاحب

" تبلیغ "

۳۲۴ کھیپیاں (ہوشیارپور)

پریذیڈنٹ میاں محمد دین صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت۔ پیر غلام محمد صاحب

" مال۔ ماسٹر [illegible] صاحب

" تبلیغ۔ میاں علی احمد صاحب

" امور عامہ۔ میاں قادر بخش صاحب

۳۲۵۔ بیرو غزنی (ڈیرہ غازیخان)

پریذیڈنٹ۔ ماسٹر اللہ بخش خان صاحب غازی

امین امام بخش صاحب

سکرٹری تبلیغ " " "

آڈیٹر خان گل محمد خان صاحب

۳۲۶ جبل پور

پریذیڈنٹ میاں محمد اسمٰعیل صاحب معتبر

سکرٹری تبلیغ۔ ملک محمد عبدالرحمن صاحب

" تعلیم و تربیت۔ میاں محمد اسمٰعیل صاحب معتبر

" مال چودھری عبداللہ خان صاحب

" وصایا " " "

" امور عامہ غلام مصطفےٰ صاحب صادق

امین میاں محمد اسمٰعیل صاحب معتبر

آڈیٹر چودھری محمد اختر صاحب۔

۳۲۷ چنگن (لدھیانہ)

پریذیڈنٹ۔ چودھری مولوی فتح محمد صاحب

امین و آڈیٹر " " " "

سکرٹری مال۔ چودھری محمد خان صاحب

محاسب " " "

۳۲۸ محمد آباد اسٹیٹ (سندھ)

پریذیڈنٹ میاں بخش صاحب بلوچ

وائس " ڈاکٹر احتشام الحق صاحب

سیکرٹری مال۔ چودھری عبدالرحمن صاحب

" دعوۃ و تبلیغ۔ مولوی فضل الدین صاحب مدرس

" تعلیم و تربیت " " "

۳۲۹ تھہ پور (ہوشیارپور)

وائس پریذیڈنٹ۔ مرزا احسام الدین صاحب تھکوی

آڈیٹر (برائے جماعت ہائے کاٹھاں و ٹانڈہ) " " "

۳۳۰۔ دھاری وال

پریذیڈنٹ۔ میاں محمد شفیع صاحب

سکرٹری۔ بابو عبدالرحیم صاحب

۳۳۱۔ ملتان

پریذیڈنٹ۔ چودھری محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک

وائس پریذیڈنٹ۔ پیر صلاح الدین P. C. S.

سکرٹری تبلیغ۔ ملک خدا بخش صاحب کلرک

" وصایا میاں قادر بخش صاحب ٹھیکیدار

آڈیٹر۔ پیر صلاح الدین صاحب P. C. S

۳۳۲ احمدی پاڑا (بنگال)

پریذیڈنٹ۔ منشی عبدالکریم صاحب

وائس " " حفیظ الدین صاحب

سکرٹری دعوۃ و تبلیغ۔ عبدالحکیم صاحب درزی

" تعلیم و تربیت منشی سعادت علی صاحب

" بیت المال۔ ماسٹر عبدالمالک صاحب

" امور عامہ " " منشی عبدالکریم صاحب

محاسب " " "

آڈیٹر۔ منشی عبدالحکیم صاحب درزی۔

۳۳۳۔ لالہ موسےٰ

جنرل سیکرٹری۔ بابو محمود احمد ناصر صاحب

سکرٹری تبلیغ۔ میاں میرا بخش صاحب

" مال میاں محمود احمد صاحب

" امور عامہ شیخ مبارک احمد صاحب

محاسب بابو نظام الدین صاحب

۳۳۴ نسیم آباد اسٹیٹ

صدر مرزا رشید احمد صاحب

نائب صدر و سکرٹری مال۔ سید اقبال شاہ صاحب

سکرٹری تبلیغ منشی محمد حسین صاحب

" تعلیم و تربیت " " " (باقی)

وی۔ پی ضرور وصول کرلیں

جن احباب کی قیمت ختم ہے۔ ان کو وی۔ پی بھیجے جا رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ مہربانی فرما کر ضرور وصول کرلیں۔ ورنہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات و ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ دفتر کو جو نقصان ہوگا۔ وہ اس کے علاوہ ہے (منیجر)

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۹۰۵۱ منکہ حسین بی بی زوجہ چودھری وڈھا وڈیاں صاحب قوم جٹ نندکھ عمر ۶۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن اکبرپور حال وارد قادیان دارالفضل بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ نومبر ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ یعنی دو صد روپیہ مہر اسکے علاوہ جو میرا زیور تھا۔ وہ کچھ تو بچوں کی تعلیم پر خرچ کر چکی ہوں۔ اور کچھ چندہ مسجد برلن میں اور کچھ متفرق نفلی چندوں میں خرچ کر چکی ہوں۔ اس وقت میرے پاس مہر دو صد روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو تو یہ وصیت اس پر حاوی ہوگی۔ العبد: حسین بی بی دارالفضل موصیہ۔ گواہ شد۔ وڈھا وڈیاں ڈرل ماسٹر قادیان خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ علی محمد صحابی ورصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۹۰۵۲ منکہ خورشید بیگم زوجہ غلام احمد صاحب طاہر قوم شیخ عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن انبالہ شہر دی مسلم پارک خمیکرٹی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ تفصیل زیورات۔ کنٹھہ طلائی ۵ تولے۔ کانٹے طلائی ایک تولہ۔ چوڑیاں طلائی ۳ تولہ کلپ طلائی ۸ ماشہ۔ کل سونا وزنی ۹ تولے ۸ ماشہ جس میں سے بالعوض پانصد روپیہ حق مہر وصول کے ہیں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ خورشید بیگم موصیہ۔ گواہ شد شیخ غلام رسول والد موصیہ گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۹۰۵۵ منکہ سکینہ بیگم زوجہ سید حیون شاہ صاحب قوم سید عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ستمبر ۱۹۲۶ء ساکن قادیان دارالصحت بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائیداد صرف مبلغ یکصد روپیہ حق مہر ہے۔ جو ذمہ خاوند ہے۔ زیور کوئی نہیں۔ اس کے متعلق میں وصیت کرتی ہوں۔ اس میں سے مبلغ دس روپے یعنی دسواں حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ کوشش کرونگی کہ اس رقم وصیت کو اپنی زندگی میں با قساط ادا کر دوں اور اگر ادا نہ کر سکوں تو انجمن مذکور کو حق ہوگا۔ کہ میرے ورثاء سے وصول کرلیں۔ نیز وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات کے وقت۔ اگر کوئی اور جائیداد میری ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کی بھی مالک ہوگی۔ الامۃ:۔ سکینہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد۔ سید حیون شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ محمد ابراہیم قادیانی

نمبر ۸۸۲۲ منکہ محمد اکرم ولد غلام احمد صاحب مرحوم قوم بنی اسرائیل پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر میو روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں ہے۔ صرف ماہوار پر گزارہ ہے۔ جو غیر معین ہے۔ تخمیناً [illegible] ماہوار ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ محمد اکرم احمدی محمد نگر میو روڈ لاہور۔ گواہ شد۔ فضل کریم گواہ شد۔ محمود الحسن بنی اسرائیل۔ گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۲۳ منکہ محمد امین ولد غلام احمد صاحب مرحوم قوم بنی اسرائیل پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۸ء ساکن محمد نگر میو روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ صرف ماہوار آمد پر گزارہ ہے۔ جو غیر معین ہے۔ تخمیناً ۱۳۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ محمد امین احمدی محمد نگر میو روڈ لاہور گواہ شد محمود الحسن بنی اسرائیل لاہور۔ گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۵۳ منکہ منظور الحق ولد محمد طفیل صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن کھارا ڈاکخانہ کوٹ ٹوڈرمل ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی بیس کنال واقع موضع کھارا بلا شراکت غیرے ہے۔ اس کے علاوہ میری ماہوار جو غیر معین ہے۔ اندازاً ۱۵/ روپے ہے۔ مذکورہ بالا جائیداد و آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اراضی مذکور پر مبلغ ۔۔۔ روپیہ زر رہن کا قرضہ ہے آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد منظور الحق معرفت مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور۔ گواہ شد مرزا مبارک احمد لاہور۔ گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۹۰۸۰ منکہ محمد اسحٰق ولد حاجی اللہ بخش قوم سیرا پیشہ واقف زندگی عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدر کے متگو سے حال قادیان ڈاکخانہ چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں مبلغ ۲۸/- روپے دفتر تحریک جدید قادیان سے گذارہ کی صورت میں ملتے ہیں جن کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد ۔ محمد اسحٰق ۸/۱۱/۴۵
گواہ شد سعید احمد فاروقی واقف تحریک جدید قادیان
گواہ شد : سید عبد الباسط ۸/۱۱/۴۵

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو

"شباکن"

استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۳/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اکسیر اٹھرا

یہ وہ شہرہ آفاق نسخہ ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے خاص تصرف الٰہی کے ماتحت رقم فرمایا۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے لاثانی دوا ہے۔

حال ہی تازہ تیار کی گئی ہے۔ پہلے قیمت سوا روپیہ تولہ تھی۔ مگر اب حساب کرنے پر معلوم ہوا کہ اس سے زیادہ اس پر لاگت آتی ہے۔ اس لئے ایک روپیہ چھ آنہ تولہ قیمت کر دی گئی ہے پوری خوراک ۱۱ تولہ قیمت تیرہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ اجزاء بالکل خالص اور عمدہ ہیں احباب جلد منگوالیں۔ ایسا نہ ہو کہ سٹاک ختم ہو جائے۔

خاکسار عبد العزیز خان حکیم حاذق مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

چاقو

اصلی فولادی
ناگوری چاقو جس کی خوبصورتی ۔۔۔ بینا گوری کا اشتہار ۔۔۔

بہترین پاکٹ نائف
ایجنٹ :- افضل برادرز ۔۔۔ قادیان
قیمت فی چاقو ایک روپیہ

گارنٹی
اسٹیل خراب نکلے زیر استعمال ۔۔۔ واپس ۔۔۔ پر خرچ ڈاک ۔۔۔ پارسل معاف

ملنے کا پتہ :- ایس - ایم عبد اللہ ناگوری برادرز وزیر آباد - پنجاب

روپ سنوار

چہرے کے چھائیاں۔ کیل۔ بدنما داغ۔ روپ سنوار کے استعمال سے چند دنوں میں دور ہو جاتے ہیں۔ سیاہ رنگ گورا ہو جاتا ہے۔ جلد ملائم اور خوبصورتی قائم رہتی ہے

قیمت فی شیشی -/-/2

حمیدیہ فارمیسی قادیان

مایوس بیماروں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لکل داء دواء یعنی ہر مرض کی دوا ہے۔ چنانچہ انسان کو خواہ کیسی تکلیف یا بیماری ہو اس کو لاعلاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس بیماری کا درست اور صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے ہمارے ہاں مندرجہ ذیل دوائیں ملتی ہیں اگر کوئی صاحب تشخیص کر کے منگائیں تو ضرور فائدہ اٹھائیں

دوا	قیمت	دوا	قیمت
دوائے پتھری	5/10/-	دوائے سنگرہنی	2/12/-
دوائے اسہال	5/12/-	دوائے قبض	1/5/-
دوائے دمہ	3/14/-	دوائے سرخبہ	1/15/-
دوائے طحال	1/4/-	دوائے نزلہ	2/8/-
دوائے نفث الدم	4/13/-	دوائے کثرت بول	2/8/-
دوائے ام الصبیان	5/9/-	دوائے ضعف [illegible]	3/10/-
دوائے [illegible]	2/7/-	دوائے بواسیر خونی	1/12/-
دوائے داد	1/6/-	دوائے [illegible]	1/14/-
دوائے [illegible]	2/14/-	دوائے [illegible]	2/9/-
دوائے پائیوریا	2/6/-	دوائے بندش حیض	2/5/-
دوائے بخار	2/8/-	دوائے جذام	2/9/-
دوائے حبس البول	2/11/-	دوائے ذیابیطس	3/8/-
دوائے استسقاء	3/4/-		

نوٹ

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا ارسال ہوگا

ملنے کا پتہ

مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ پنجاب

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ - جن کے بچے

چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اسکو اٹھرا کہتے ہیں اس مرض کے لئے عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی کا قدیمی دوا خانہ جو ۱۹۱۱ء سے جاری ہے کی تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں یہ نسخہ حضرت حکیم مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں کشمیر کا ایجاد کردہ ہے ضرور منگا کر اس موذی مرض سے نجات پا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بقیمت مکمل خوراک منگوانے پر تیرہ روپے۔ اور پانچ تولہ منگوانے پر سوا روپیہ تولہ ارسال کی جاتی ہیں۔ نیز ہر قسم کی ضرورت کے لئے تجربہ شدہ ادویہ خیال کریں۔

حکیم حاذق عبد القدیر کاغانی (سند یافتہ)

دواخانہ رحمانی قادیان

چڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکئے

آئندہ کیلئے اس وقت بچایئے

اس وقت روپیہ لگانے کی بہترین مدیں :- بیمہ پالیسی، انجمن امداد باہمی، بینک و ڈاکخانے کا بچت کھاتہ اور سب سے بہتر نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس اور ۔۔۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمہ فنانس نے شائع کیا

AMIA 290

Digitized By Khilafat Library Rabwah

[illegible] ڈالا ہے۔ ایس پی [illegible] وقت ملنے کے لئے دعا [illegible] سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے
[illegible] پنجاب اور قادیان سے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دہلی ۶ دسمبر۔ کیپٹن برہان الدین کے مقدمہ میں وکیل صفائی کے مہلت مانگنے پر عدالت نے اسے تین ہفتہ کے التوا پر ڈال دیا ہے۔ وکیل صفائی کے اعتراض پر کنوننگ اتھارٹی سے استصواب کے بعد عدالت نے یہ فیصلہ دیا۔ کہ اسے یہ مقدمہ سننے کا اختیار ہے۔ میجر پراسیکیوٹر نے بتایا۔ کہ کیپٹن برہان الدین آزاد ہند فوج میں ریکروٹنگ آفیسر اور محکمہ جاسوسی کا افسر تھا۔ اس پر ایک ہندوستانی سپاہی کو درخت سے باندھ کر سزا دینے کا بھی الزام ہے۔

کلکتہ ۶ دسمبر۔ کل مسٹر سرت چندر بوس نے ہندوستان آنے والے برطانوی ڈیپوٹیشن کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ ہندوستان میں ایسے کمشن کو بھیج کر آزادی کے مسئلہ کو معرض التوا میں ڈالنا چاہتا ہے۔ سر فیروز خاں نون نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ ہندوستان میں اس وفد کے آنے سے شاید ہی کوئی پر امید صورت پیدا ہو۔ اس کمشن کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہندوستان کے سیاسی حالات معلوم کرے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا حکومت برطانیہ کو ان حالات کا پتہ نہیں؟

لنڈن ۶ دسمبر۔ کل پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر بیون نے کہا۔ کہ برطانیہ جاوا اور سماٹرا میں پر امن فضا پیدا کرنے کے لئے پوری کوشش کرتا رہیگا۔ اور خون خرابہ سے بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریگا۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ کل سوراج ہوس کے ایک وفد نے وزیر ہند سے ملاقات کے دوران میں استدعا کی۔ کہ نیدر لینڈ سے ہندوستانی فوجوں کو واپس بلا لیا جائے۔ مگر وزیر ہند نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ نے جنوب مشرقی علاقہ میں قیام امن کے لئے اپنی افواج کو جنرل میکارتھر کے سپرد کر دیا ہے۔ اور ہندوستانی فوجوں کے علاوہ اور کوئی سپاہ نہیں۔ جو وہاں کام کر سکے۔

واشنگٹن ۶ دسمبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر برنیز نے کل ایک اعلان میں بتایا۔ کہ قضیہ فلسطین پر غور کرنے کے لئے ۱۲ ممبروں کی ایک کمیٹی وضع کی گئی ہے۔ جس میں برطانیہ اور امریکہ کے چھ چھ ممبران ہونگے۔

طہران ۵ دسمبر۔ شمالی ایران میں حکومت روس نے ایرانی فوجوں کو نقل و حرکت کی اجازت [نہیں دی۔ ایر]انی سفیر مقیم طہران نے [یاد]داشت پہنچائی۔

پریزیڈنٹ - چودھری مولوی

امین و آڈیٹر ،، ،،

جس میں کہا گیا ہے۔ کہ حکومت روس اپنے فیصلے پر بدستور قائم ہے۔

کراچی ۵ دسمبر۔ حکومت ہند کے محکمہ سپلائی سے پندرہ سو کلرکوں اور پندرہ سو افسروں کی تخفیف عمل میں لائی جائیگی۔ اس وقت اس محکمے میں سترہ ہزار کلرک اور سترہ سو افسر ہیں۔

لاہور ۵ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے چودھری سر شہاب الدین سابق صدر پنجاب مسلم لیگ کو سات مربعے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ برطانیہ کی انقلاب پسند کمیونسٹ پارٹی نے لنڈن میں برطانوی حکومت کی اس پالیسی کے خلاف شدید مظاہرے کئے۔ جو اس نے جاوا میں اختیار کر رکھی ہے۔ چیئرمین مسٹر اڈیرکس نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ لیبر حکومت نے مشرق بعید کے بارے میں امپیریلسٹ پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔

چنگکنگ ۵ دسمبر۔ چینی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ چین کا دار الحکومت اب نانکنگ بنایا جائے۔

استنبول ۵ دسمبر۔ اینٹی کمیونسٹ مظاہرہ کی وجہ سے کئی ترک طلباء شیشے کے ٹکڑوں اور ملبہ سے زخمی ہو گئے۔ مظاہرین نے دو اخبارات کے چھاپہ خانے توڑ دیئے۔ اور دو کتاب گھر بھی تباہ کر دیئے۔ روسی سفارت خانے پر بھی حملہ کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ مظاہرین جب امریکن سفارت خانہ کے پاس سے گذرے۔ تو زندہ باد امریکہ کے نعرے لگائے۔

نئی دہلی ۵ دسمبر۔ اکتوبر کے مہینہ میں فوج کے بری اور بحری اور ہوائی شعبہ جات سے چھیالیس ہزار آدمیوں کو سبکدوش کیا جا چکا ہے۔ آئندہ سات ماہ میں یعنی ۳۱ مئی تک نو لاکھ آدمی سویلین زندگی میں واپس آجائینگے۔ فوجی حکام کا بیان ہے۔ کہ اس وقت تک کل ۸ لاکھ ۸۶۶۰ آدمی فوج سے سبکدوش ہو چکے ہونگے۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بٹیویا میں نامہ نگاروں پر جنوب مشرقی ایشیا کمان کی طرف سے بدترین قسم کی سنسر شپ قائم ہے۔ کسی نامہ نگار کو کسی برطانوی جرنیل سے بات تک کرنے کی اجازت نہیں۔ واقعاتی یا پس منظر خبریں معلوم کرنے کے لئے کوئی ذریعہ نہیں۔

کراچی ۵ دسمبر۔ ۲۸ نومبر کو جو زلزلہ آیا۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ سمندر میں سطح آب کے نیچے آتش فشاں پہاڑ پھٹ گیا۔ کراچی سے ایک سو اسی میل دور بحیرہ عرب کے عین درمیان آتشیں رنگ کی سنگلاخ چٹان نمودار ہوئی ہے۔ ہندوستانی شاہی جنگی بیڑے کا جہاز وہاں جا نکلا۔ اور اس کے کمانڈر نے اس چٹان کو دیکھ کر ذمہ وار محکمہ کو اطلاع دی ہے۔

طہران ۵ دسمبر۔ طہران میں مقیم روسی سفیر نے آج روس کا وہ نوٹ ایران گورنمنٹ کے حوالے کر دیا ہے۔ جس میں روسی گورنمنٹ نے حکومت ایران کی ان فوجوں کو جو شریف آباد میں رکی پڑی ہیں۔ آذربائیجان کی طرف بڑھنے کی اجازت دینے سے پھر انکار کر دیا ہے۔ نوٹ میں لکھا ہے۔ کہ روسی گورنمنٹ اپنے ۲۶ نومبر والے نوٹ پر نظر ثانی کرنے کو تیار نہیں ہے۔

لکھنؤ ۵ دسمبر۔ فیض آباد ڈویژن کے مسلم حلقہ انتخاب سے مرکزی اسمبلی کے لیگی امیدوار راجہ امیر احمد خاں آف محمود آباد کے منتخب ہونے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ راجہ صاحب کو ۲۱۵۴ ووٹ ملے۔ ان کے حریف مسٹر احترام علی قوم پرست امیدوار کو صرف ۴۴

برمنگھم ۵ دسمبر۔ برمنگھم ٹریڈز کونسل نے کہا۔ کہ کنزرویٹو کی مرکزی کمیٹی کے سامنے مسٹر چرچل کی تازہ تقریر دبی زبان میں خانہ جنگی کی دھمکی ہے۔ مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ آئندہ چند برسوں کے اندر اندر ہم اس ملک میں زندگی کے اجتماعی راستے پر بنیادی جھگڑوں میں مبتلا ہو جائیں گے۔

ٹوکیو ۶ دسمبر۔ سابق وزیر اعظم جاپان پرنس کنوئی کی گرفتاری کا حکم جنرل میکارتھر نے دے دیا ہے۔ وہ تین بار وزارت عظمیٰ کے عہدہ پر کام کر چکے ہیں۔ پرل ہاربر کے حملہ سے پہلے وہ جنرل ٹوجو کے حق میں مستعفی ہو گئے تھے۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ سابق آرچ بشپ آف کنٹربری رائٹ آنریبل ڈاکٹر او سلو گورڈن لینگ آج اکیاسی سال کی عمر میں فوت ہو گئے۔

سیگان ۵ دسمبر۔ کل فرانسیسی ہائی کمشنر نے بتایا۔ کہ برطانوی اور ہندوستانی دستے ابتدائے جنوری تک انڈونیشیا کو خالی کر دینگے۔

واشنگٹن ۵ دسمبر۔ اودھار پٹہ کے موضوع پر انگریز امریکی مذاکرات اب آخری مرحلہ پر ہیں۔

واشنگٹن ۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پریذیڈنٹ ٹرومن اس خیال کے حق میں ہیں۔ کہ فلسطین میں سچی جمہوری حکومت قائم کی جائے۔ جس میں عربوں اور یہودیوں کا مساوی حصہ ہو۔ مسٹر جے روزن والڈ امریکن یہودیوں کے صدر نے پریذیڈنٹ ٹرومین سے ملاقات کر کے اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ اتحادیوں کی طرف سے اعلان ہو جانا چاہیئے۔ کہ فلسطین ایک ایسا ملک ہے۔ جس میں سب قوموں کو مساوی حقوق حاصل ہونگے۔ اس میں مسلم یا یہودی حکومت قائم نہیں ہوگی۔

نیویارک ۵ دسمبر۔ عرصۂ جنگ میں دنیا کو جس قدر اخراجات کرنے پڑے۔ اس کے متعلق امریکہ نے یہ اندازہ لگایا ہے۔ کہ دو کھرب اسی ارب اور پچاس کروڑ پونڈ فوج اور اسلحہ پر خرچ ہوئے۔ اور ستاون ارب بہتر کروڑ اور پچاس لاکھ پونڈ کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔

وارسا ۵ دسمبر۔ نائب وزیر پولینڈ نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ موجودہ زمانہ میں ایٹم بم کسی خاص ملک کی ذاتی ملکیت نہیں ہے۔ اب روس کے سائنسدان بھی ایٹم بم کے تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

روم ۵ دسمبر۔ ایڈا کیانو کو حکومت نے سسلی کی عدالت میں حاضر ہو کر اپنی پوزیشن صاف کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایڈا کیانو مسولینی کی لڑکی اور کونٹ کیانو کی بیوہ ہے۔

پیرس ۵ دسمبر۔ فرانس کی نیشنل اسمبلی نے بنکوں کو حکومت کے قبضہ میں دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ بنڈونگ سے اطلاع ملی ہے۔ کہ وہاں پھر شدید گڑبڑ پیدا ہو گئی ہے۔ کل انڈونیشین ...ں کو ایک گھر میں بند کر کے گھر میں آگ لگا دی جس کی وجہ سے وہ سارے کے سارے جل مرے۔ سلطان شہریار کابینہ کے مقرر کردہ افسر برطانوی افسروں سے میل جول کر رہے ہیں تا کہ ...سروں نے ہوائی جہازوں کے ذریعے مزید فوج بنڈونگ بھیج دی ہے۔ کل بنڈونگ کے خفیہ ریڈیو سٹیشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ بنڈونگ کے انتہا پسندوں اور برطانوی افسروں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ جس کے مطابق برطانوی فوج اور انڈونیشین پولیس شہر میں امن قائم رکھے گی۔